برق آسمانی
بر
فتنہ شیطانی
حضرت علامہ
مولانا محمد حسن علی رضوی مدظلہ العالی
البرہان پبلی کیشنز

یا اللہ جل جلالہٗ ۷۸۶/۹۲ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

تیرے اعداء میں رضا کوئی بھی منصور نہیں
بے حیا ر کرتے ہیں کیوں شور بپا تیرے بعد

نام نہاد مناظر اسلام ملاں یوسف رحمانی کے ابلیسی افتراءات
و شیطانی خرافات کا مدلل و مسکت جواب

برق آسمانی
بر
فتنۂ شیطانی

اہل علم و انصاف کی خدمت میں ایک اہم پیشکش اور دعوت غور و فکر

از فاتح نجدیت قاطع دیوبندیت مولانا محمد حسن علی رضوی بریلوی

البرہان پبلیکیشنز لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یارحمۃ للعالمین

وعلیٰ آلک واصحابک یاسید المرسلین

نام کتاب	برق آسمانی برفتنۂ شیطانی
مصنف	علمبردارِ مسلک اعلیٰ حضرت ضیغم اہلسنت علامہ مولانا محمد حسن علی رضوی مدظلہ العالی
ضخامت	۲۰۸ صفحات
ناشر (طبع اوّل)	مکتبہ فریدیہ، جناح روڈ، ساہیوال
اشاعت حاضرہ	۲۵ صفر المظفر ۱۴۲۴ ہجری قدسی/ اپریل ۲۰۰۳ء
ناشر	البرہان پبلیکیشنز، لاہور
زیراہتمام	محمد سلیم جلالی قادری
ہدیہ	

﴿ملنے کا پتہ﴾

- ☆ ناظم اعلیٰ بزمِ رضویہ، ۳۷/۱۴ اداتا نگر بادامی باغ، لاہور
- ☆ مکتبۂ اعلیٰ حضرت، گنج بخش روڈ، لاہور ☆ سُنی کتب خانہ، گنج بخش روڈ، لاہور
- ☆ شبیر برادرز، اردو بازار، لاہور ☆ ضیاء القران پبلیکیشنز گنج بخش روڈ، لاہور
- ☆ مکتبۂ رضویہ، آرام باغ روڈ، کراچی ☆ مکتبہ انوارِ رضا، مقام رضا، مدینہ ٹاؤن میلسی
- ☆ مکتبۂ اہل سُنّت (انجمن انوار القادریہ) برائٹ کارنر دوکان نمبر ۹ سبزی منڈی، کراچی
- ☆ الجامعہ نقشبندیہ بستان العلوم، کڈھالہ (مجاہدہ آباد)، ضلع بھمبر، آزاد کشمیر براستہ گجرات
- ☆ رضا اکیڈمی ۲۶/ کامبیکر اسٹریٹ، ممبئی نمبر ۳

اگر ملاں جی یہ کہیں کہ اعلیٰحضرت علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ "بحمداللہ یہ جنازہ مبارکہ میں نے پڑھایا۔" یہ گستاخی ہے تو پھر میں عرض کروں گا کہ یہ گستاخی تو اس وقت قرار پائے گی جب دیوبندی یہ تسلیم کرلیں کہ فی الواقع حضور نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم حاضر وناظر ہیں۔ جب یہ لوگ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے تشریف لانے کے کمالات ماننے ہی نہیں تو بے ادبی کیسی اور امامت کا افتراء کیسا؟

نجدی کٹھ پتلی کو معلوم ہونا چاہیئے کہ اہل سنت وجماعت کا عقیدہ ہے کہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم اپنی ہر صفت وہر شان میں بے مثل و بے مثال ہیں اور ہر اعتبار سے بے نظیر ہیں نماز قائم ہو چکی ہے اور امام نماز پڑھا رہا ہے دنیا جہان کا کوئی بھی شخص نماز میں شریک ہونا چاہے گا تو مقتدی بنے گا لیکن حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی یہ شان اور یہ عظمت ہے کہ آپ اگر شرکت فرماویں تو حضور خود امام ہوں گے اور عین حالت نماز میں بھی امام حضور کا مقتدی بن جائے گا۔
"بخاری شریف" اور "مدارج النبوۃ" میں یہ واقعہ موجود ہے۔ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز پڑھا رہے تھے سرکار صلّی اللہ علیہ وسلّم تشریف لائے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نماز میں پیچھے ہٹنا چاہتے ہیں لیکن سرکار منع نہیں فرماتے اور سرکار صلّی اللہ علیہ وسلّم ان کے بائیں طرف ہو کر نماز شروع فرما دیتے ہیں۔ حدیث شریف کے یہ الفاظ ہیں کنا تقتدی بابی بکر و ابو بکر کان یقتدی برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی ہمارے امام ابوبکر صدیق تھے اور ابوبکر صدیق کے امام امام الانبیاء صلّی اللہ علیہ وسلّم تھے۔
اب "الملفوظ شریف" کی عبارت کا صحیح مطلب واضح ہوا کہ سرکار دو عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے مجھے نماز پڑھائی اور میں نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ اس پر اعلیٰحضرت حمد الہٰی بجالائے الحمد للہ یہ جنازہ مبارکہ میں نے پڑھایا۔

بے ادبی وگستاخی یہ ہے

"الجمعیۃ" دہلی نے مولوی حسین احمد صدر دیوبند کے مرنے پر "شیخ الاسلام نمبر" شائع کیا اس میں ہے۔

"جامع مسجد میں بوجہ جمعہ مصلیوں کا مجمع بڑا ہے مصلیوں نے فقیر سے فرمائش کی کہ تم حضرت خلیل اللہ سے سفارش کرو کہ حضرت (ابراہیم) خلیل اللہ

علیہ السلام مولانا حسین احمد مدنی کو جمعہ پڑھانے کا ارشاد فرمادیں فقیر نے جرأت کرکے عرض کیا تو حضرت خلیل اللہ علیہ السلام نے مولانا حسین احمد مدنی کو جمعہ پڑھانے کا حکم فرمایا۔ مولانا مدنی نے خطبہ پڑھا اور نماز جمعہ پڑھائی حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مولانا حسین احمد کی اقتدا میں نماز جمعہ ادا فرمائی۔

("الجمعیۃ" شیخ الاسلام نمبر ص۱۶۴)

کیوں جناب بقلم خود مناظر اسلام صاحب آیا آپ کو کچھ نظر؟ صاف لکھا ہے یا نہیں کہ مولانا حسین احمد نے نماز جمعہ پڑھائی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مولانا حسین احمد کی اقتدا میں نماز جمعہ ادا فرمائی؟ بتاؤ یہ صریح بے ادبی گستاخی ہے یا نہیں؟

گستاخانہ خوابوں کی فہرست

مصنف "سیف شیطانی" نے کتاب کے تقریباً ایک پاؤ اوراق خوابوں کے سہارے سیاہ کیے ہیں ذیل میں ہم اکابر دیوبند کی مستند تصانیف سے دیوبندی خوابوں کی ایک تفصیلی فہرست پیش کررہے ہیں جن میں متعدد خواب انتہائی شدید گستاخی پر مبنی ہیں اور نہ صرف مسلمان بلکہ کوئی غیر مسلم بھی ایسی خرافات سنے تو اس کا سینہ شق ہو جائے۔ کس قدر خبیث و ذلیل وہ زبان و قلم تھی جس نے ایسے شرمناک حیا سوز خواب بیان و قلمبند کیے کہ تہذیب و شرافت اور انسانیت کا جنازہ نکال دیا۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ دیوبندی خواب اس دیوبندی طفل مکتب کو چونکا کر رکھ دیں گے۔ کیونکہ اس بے چارے کا مطالعہ انتہائی محدود ہے۔ "چٹان" اور "پاکستانی" کے خوابوں پر قناعت کرتا ہے۔

معاذ اللہ حضور علیہ السلام مقتدی

قاری محمد طیب (مہتمم مدرسہ دیوبند) سے منقول ہے کہ

"بھوپال میں موجودہ نواب کے والد کافی عرصہ سے بیمار تھے ریاست کے ایک افسر نے جو اہلحدیث تھے خواب دیکھا ..... کہ نواب بھوپال بطور امام

آگے ہیں ..... اور ان کے پیچھے ایک بہت بڑی جماعت ہے جو نماز پڑھ رہی ہے اور ان (مقتدیوں) میں حضور اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) بھی شامل ہیں۔ افسر نواب کی یہ عظمت (کہ وہ امام الانبیاء کے امام ہیں اور امام الانبیاء ان کے مقتدی ہیں) دیکھ کر بہت خوش ہوا"

(روزنامہ "انجام" کراچی ۲۰ اگست ۱۹۵۷ء)

تخت پر وعظ اور امام الانبیاء علیہ السلام نیچے

دیوبندی حکیم الامت مولوی اشرف علی صاحب تھانوی کا ایک مرید لکھتا ہے کہ :

"میں نے خواب دیکھا کہ ایک محلہ میں حضور (مولوی اشرف علی تھانوی) کا وعظ ہے محفل میں ایک بہت اونچا تخت بچھا ہوا ہے جس پر سفید فرش ہے تخت اس قدر اونچا ہے کہ دو تین سیڑھیاں چڑھ کر اس پر پہنچنا ہوتا ہے۔ اس تخت پر حضور (مولوی اشرف علی) وعظ فرما رہے ہیں اور نیچے عام لوگوں کی مجلس میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔"

(اصدق الرؤیا اشرف علی حصہ دوم ص ۳۹)

معاذ اللہ قرآن عظیم پر پیشاب

...... ایک شخص نے کہا "میں نے ایسا خواب دیکھا ہے کہ مجھے اندیشہ ہے کہ میرا ایمان نہ جاتا رہے۔" اسے کہا گیا "بیان تو کرو۔" ان صاحب نے کہا کہ "میں نے دیکھا ہے کہ قرآن مجید پر پیشاب کر رہا ہوں (معاذ اللہ) اس پر اسے کہا گیا یہ تو بہت اچھا اور مبارک خواب ہے۔"

("مزید المجید" اشرف علی تھانوی دیوبندی ص ۶۹ سطر ۳۳ "الافاضات الیومیہ" جلد ، ص ۱۲۳ سطر ۲)

خانہ کعبہ کی چھت پر

" مولانا محمد قاسم نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند نے خواب میں دیکھا تھا کہ میں (معاذ اللہ) خانہ کعبہ کی چھت پر کسی اونچی شے پر بیٹھا ہوں۔"

("سوانح قاسمی" جلد اول ص ۱۳۴ و "ارواح ثلثہ" ص ۱۶۹)